مسیح میں نئی زندگی: طاقتور مسیحی زندگی گزارنے کی بنیادیں۔
سیشن گیارہ

خدا آپ کو برکت دے، اور ہماری کلاس "مسیح میں نئی زندگی، طاقتور مسیحی زندگی کے بنیادی اصول" میں واپس خوش آمدید۔ ہم سیشن 11 میں ہیں، جو نجات اور نجات دہندہ کے بارے میں ہے۔ ہم کلاس کے اس حصے میں ہیں جو نجات اور نجات دہندہ کی ضرورت کے بارے میں ہے۔

ہم نے شروعات زوال سے کی اور دیکھا کہ آدم اور حوا کو باغِ عدن سے کیسے نکال دیا گیا، انہوں نے زمین کا اختیار کھو دیا جو خدا نے انہیں دیا تھا، اور گنہگار فطرت انسانوں میں داخل ہوئی جس کی وجہ سے اب انسان گناہ کرتا ہے۔ آپ گناہ کرتے ہیں، میں گناہ کرتا ہوں، ہم سب گناہ کرتے ہیں، اور اسی لیے ہمیں ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ تو ہم نے زوال، گنہگار فطرت، اور نجات دہندہ کی ضرورت پر غور کیا۔

ہم نے دیکھا کہ زمین پر کس کا اختیار ہے اور یہ کہ زوال کی وجہ سے شیطان، جو دشمن ہے، نے زمین کا اختیار حاصل کر لیا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ جو دنیا میں اپنے ارد گرد دیکھتے ہیں وہ دشمن کی فطرت کی عکاسی کرتی ہے–موت، تباہی، چوری، جھوٹ، اس قسم کی چیزیں–اور یہ کہ، خدا کی برکت سے، خداوند یسوع مسیح ایک دن واپس آئے گا اور اختیار کو اپنے اور اپنے باپ کے حوالے کرے گا۔

ہم نے مرے ہوؤں کی حالت پر بھی غور کیا، اور ہم نے دیکھا کہ کلامِ خدا سکھاتا ہے کہ جب آپ مرتے ہیں، تو یہ آپ کی زندگی کا خاتمہ ہے–آپ زمین میں مردہ ہیں۔ اور شکر ہے کہ ہم نے دیکھا کہ جب یسوع مسیح واپس آئے گا اور پھر قیامت کے وقت، وہ مرے ہوؤں کو اٹھائے گا اور ہم شاندار نئے جسموں میں ہوں گے۔ ہم ہمیشہ کی زندگی کی طرف دیکھتے ہیں۔ خداوند کی ستائش ہو کہ خدا یسوع مسیح کو واپس لائے گا تاکہ وہ یہ کرے اور مرے ہوؤں کو اٹھائے۔ نیز، مجھے مرے ہوؤں کی حالت کے بارے میں کچھ کہنا چاہیے۔ یاد رکھیں کہ موت میں کوئی یاد، کوئی علم نہیں ہوتا۔ اگرچہ وقت گزرتا رہتا ہے اور ہم جو زندہ ہیں ان کے لیے زندگی جاری رہتی ہے، لیکن کسی شخص کی موت کا لمحہ وہی لمحہ ہے جب مسیح کی واپسی ہوتی ہے۔ یہ ایک شاندار بات ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ جب لوگ مرتے ہیں تو یہ ایک المیہ ہوتا ہے؛ ہمیں ان کی کمی محسوس ہوتی

ہے، اور وہ اب زمین کی چیزوں میں حصہ نہیں لے سکتے۔ لیکن جس لمحے وہ مرتے ہیں، ان کے لیے وہ اٹھائے جانے (ریپچر) کا لمحہ یا ان کی قیامت کا لمحہ ہوتا ہے۔

یہ سیشن ہمیں اگلے سیشن، نجات اور نجات دہندہ کی طرف لے جاتے ہیں۔ ہم لفظ "نجات" سے شروع کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ یہ کلام خدا میں ہر جگہ موجود ہے۔ عام مسیحی اصطلاحات میں، لوگ پوچھتے ہیں، "کیا آپ کو نجات ملی ہے؟" جب میں ملحد تھا، میں مسیحیوں سے پوچھتا تھا، "کس چیز سے؟" یہ مسیحیت کی ایک افسوسناک گواہی ہے کہ بہت سے مسیحی اس جواب سے پریشان ہو جاتے ہیں۔ اگر وہ کہے، "ہمیں کس چیز سے نجات ملی؟" تو بہت سے لوگ نہیں جانتے تھے۔ میں اسے بہت واضح کرنا چاہتا ہوں: ہمیں جس چیز سے نجات ملی ہے وہ موت ہے۔

یاد رکھیں کہ پچھلے پورے سیشن میں ہم نے بات کی کہ لوگ کیسے مرتے ہیں۔ ایک بار جب آپ مر جاتے ہیں، آپ مردہ ہیں؛ کوئی زندگی نہیں ہے۔ ہمیں نجات دہندہ کی ضرورت کیوں ہے؟ کیونکہ اگر کوئی نجات دہندہ نہ ہوتا، تو ہم ہمیشہ کے لیے مردہ اور زمین میں رہتے؛ بس یہی ہوتا۔ کوئی زندگی نہ ہوتی۔ یسوع مسیح جو کرتا ہے وہ ہمیں موت سے نجات دیتا ہے، اور ہم اس حصے میں مسیح کی بے گناہ زندگی، ہمارے گناہوں کے لیے اس کی موت، اور اس کی قیامت پر غور کریں گے۔

1 کرنتھیوں 15:3-5 (رسول پولس وحی کے ذریعے لکھتا ہے)
جو کچھ میں نے پایا اسے میں نے تمہیں سب سے اہم بات کے طور پر دیا: کہ مسیح ہمارے گناہوں کے لیے کلام کے مطابق مرا، کہ وہ دفن کیا گیا، کہ وہ تیسرے دن کلام کے مطابق اٹھایا گیا، اور کہ وہ پطرس کو اور پھر بارہ کو دکھائی دیا۔

اس کے بعد، وہ اور زیادہ لوگوں کو دکھائی دیا کیونکہ وہ زندہ تھا۔ یہ بہت قابلِ ذکر ہے کہ 1 کرنتھیوں 15 میں کہا گیا ہے کہ یہ سب سے اہم ہے کہ یسوع مسیح کلام کے مطابق مرا اور کلام کے مطابق مرے ہوؤں میں سے اٹھایا گیا، کیونکہ یہ بالکل درست ہے۔ کلام خدا یقینی طور پر مسیح کی موت، مسیح کی تدفین، اور مسیح کی قیامت کو بیان کرتا ہے۔ پہلے سے یاد رکھیں کہ پوری بائبل دو آدمیوں کے بارے میں ہے: پہلا آدمی، آدم، نے سب کچھ برباد کر دیا؛ دوسرا آدم، یسوع مسیح، اسے درست کر رہا ہے۔ آمین۔ وہ کر رہا ہے۔

پرانا عہد نامہ مکمل طور پر مسیح کی طرف اشارہ کرتا ہے، اور ہم کچھ دیر کے لیے پرانے عہد نامے میں رہیں گے۔ آیئے پیدائش باب 22 دیکھیں۔ پرانے عہد نامے میں بہت سی چیزیں ہیں جنہیں ہم "مسیح کی صورتیں" کہتے ہیں۔

پیدائش 22:1-2
کچھ عرصہ بعد خدا نے ابراہیم کی آزمائش کی۔ اس نے اس سے کہا، "ابراہیم!" اس نے جواب دیا، "میں حاضر ہوں۔" تب خدا نے کہا، "اپنے بیٹے، اپنے اکلوتے بیٹے اسحاق کو، جس سے تو محبت کرتا ہے، لے جا اور موریاہ کے علاقے میں چلا جا۔ وہاں اسے ایک پہاڑ پر، جس کے بارے میں میں تجھے بتاؤں گا، سوختنی "قربانی کے طور پر پیش کر۔

باب 22 ہمیں مسیح اور خدا کی ایک صورت دکھاتا ہے۔ "صورت" سے مراد پرانے عہد نامے میں کوئی شخص، واقعہ، یا ادارہ ہے جو نئے عہد نامے میں اس کی اصل حقیقت، جسے اکثر "اصل حقیقت" کہا جاتا ہے، کی پیشگوئی یا پیش ظاہری کرتا ہے۔ ابراہیم خدا باپ کی صورت ہے، جو اپنے بیٹے کو مرنے کے لیے دینے کو تیار ہے۔ اسحاق وہ بیٹا ہے جو اپنی جان دینے کو تیار ہے۔ اس وقت تک ابراہیم کی عمر تقریباً 130 سال ہو گی اور اسحاق کی عمر تقریباً 30 سال۔ اگر اسحاق قربانی ہونا نہ چاہتا، تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں، اس کا باپ اسے مجبور نہ کر سکتا۔ اسحاق پہاڑی پر بھاگ جاتا، اور بس بات ختم ہو جاتی؛ اور 130 سال کی عمر میں، ابراہیم صرف بیٹھ کر اسے جاتا دیکھتا۔ اسحاق وہ بیٹا تھا جو مرنے کو تیار تھا؛ ابراہیم وہ باپ تھا جو اپنے بیٹے کو پیش کرنے کو تیار تھا۔ آپ یہ عبرانیوں، باب 11 میں دیکھ سکتے ہیں:

عبرانیوں 11:17
ایمان کے باعث ابراہیم نے، جب خدا نے اس کی آزمائش کی، اسحاق کو قربانی کے طور پر پیش کیا۔ وہ جو وعدوں کا وارث ہوا تھا اپنے اکلوتے بیٹے کو قربان کرنے والا تھا، ...

صورت کے بارے میں ایک اور اہم نکتہ یہ ہے کہ خدا نے پیدائش میں کہا، "اپنے بیٹے، اپنے اکلوتے بیٹے، اسحاق کو لے جا۔" حالانکہ ابراہیم کے دو بیٹوں تھے؛ اس کا اسماعیل بھی تھا، جو اسحاق سے 14 سال بڑا تھا۔ پھر خدا کیوں کہتا ہے، "اپنے اکلوتے بیٹے کو لے جا"؟ یہ ایک مبالغہ ہے، ایک بیان کے انداز– ایک مبالغہ آمیز بات۔ جو ابراہیم کی اسحاق کے لیے محبت کو ظاہر کرتی ہے، لیکن یہ بھی کہ اسحاق

وعدے کا بیٹا تھا۔ اسحاق وہ بچہ تھا جس سے وہ نسل آئے گی جو پوری دنیا کو برکت دے گی۔ تو یہ دلچسپ ہے کہ، دوبارہ، یہ صورت کی طرف اشارہ کرتا ہے: اسحاق مسیح کی ایک صورت تھا۔

عبرانیوں 11:18-19
حالانکہ خدا نے اس سے کہا تھا کہ "اسحاق کے ذریعے تیری نسل گنی جائے گی۔" ابراہیم نے سوچا کہ ... خدا مرے ہوؤں کو اٹھا سکتا ہے، اور علامتی طور پر، اس نے اسحاق کو موت سے واپس پایا۔

ابراہیم کا ایمان تھا کہ خدا مرے ہوؤں کو اٹھا سکتا ہے، اسی لیے وہ اسحاق کو قربانی شروع کرنے تک گیا۔ یقیناً، کہانی میں ایک فرشتے نے ابراہیم کو روک دیا۔ نکتہ کیا ہے؟ نکتہ یہ ہے کہ پیدائش 22 ان بہت سے واقعات میں سے ایک ہے جہاں یسوع مسیح پرانے عہد نامے کا موضوع ہے۔ تمام قربانیاں مختلف طریقوں سے یسوع مسیح کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔

یوحنا 1:29
اگلے دن یوحنا [بپتسمہ دینے والے] نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھا اور کہا، "دیکھو، خدا کا برہ جو دنیا کے گناہ اٹھا لے جاتا ہے!"

یسوع مسیح خدا کا برہ تھا، اور اس کی قربانی نے دنیا کے گناہ اٹھا لیے۔ پرانے عہد نامے کی تمام قربانیاں- سوختنی قربانیاں، صلح کی قربانیاں وغیرہ- یسوع مسیح کی قربانی کی طرف اشارہ کرتی تھیں۔ دیکھیں، گناہ کی قیمت ادا کرنی تھی۔ لازم تھا!

یاد رکھیں کہ خدا نے رومیوں 6:23 میں کہا کہ گناہ کی مزدوری موت ہے۔ یہ اب بھی سچ ہے۔ اسی لیے، اگر آپ مسیح کو قبول نہیں کرتے، تو آپ مرتے ہیں اور پھر اٹھائے جاتے ہیں اور دوسری موت کا تجربہ کرتے ہیں۔ آپ اپنے گناہ کی قیمت اپنی موت سے ادا کر سکتے ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ آپ کا کیا خیال ہے، لیکن میں سوچتا ہوں کہ آپ بھی میری طرح سوچ رہے ہیں: میں مردہ نہیں ہونا چاہتا؛ میں زندہ ہونا چاہتا ہوں! اگر مجھے زندہ ہونا ہے، تو مجھے کسی کی ضرورت ہے جو میرے گناہ کی قیمت ادا کرے؛ اور اسے موت سے ادا کرنا ہوگا، کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے۔ شکر ہے کہ قربانیوں کا یہی پورا نکتہ ہے: خدا نے دکھایا کہ آپ کے لیے ایک نائب قربانی ہو سکتی ہے، کوئی جو آپ کے لیے مرے۔

رومیوں 6:23
کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے [اور یہی ہم سب نے کمائی ہے]، لیکن خدا کا تحفہ ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ابدی زندگی ہے۔

خدا کی ستائش ہو، یہ بالکل درست ہے! 2 کرنتھیوں، باب 5 میں، ہم دیکھیں گے کہ مسیح ہمارے لیے گناہ بن گیا۔

2 کرنتھیوں 5:21
خدا نے اسے [یسوع] جو گناہ سے پاک تھا ہمارے لیے گناہ بنایا، تاکہ ہم اس میں خدا کی راستبازی بن جائیں۔

اس کی کوئی گنہگار فطرت نہ تھی، اور اس نے اپنی زندگی میں گناہ نہیں کیا۔ یسوع مسیح نے نائب بن کر ہماری جگہ مرا اور اس طرح پرانے عہد نامے کی صورت کو پورا کیا۔ جیسا کہ میں نے کہا، پورا پرانا عہد نامہ مسیح کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

روح اور سچائی کی شراکت کی ایک کتاب ہے جس کا عنوان ہے "ایک خدا اور ایک خداوند"، جو یسوع مسیح کے بارے میں تفصیل سے بات کرتی ہے۔ میں آپ کو اس بارے میں تھوڑا سا پڑھنا چاہتا ہوں کہ یسوع مسیح پرانے عہد نامے کی ہر کتاب میں کیسے موجود ہے۔ اور یہ صرف ایک جھلک ہے۔ پرانے عہد نامے کی 39 کتابوں سے گزرتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں:

پیدائش میں، یسوع مسیح عورت کی نسل ہے؛
خروج میں، وہ فسح کا برہ ہے؛
احبار میں، وہ اعلیٰ کاہن ہے؛
گنتی میں، وہ کھمبے پر اٹھایا گیا ہے جو شفا دیتا ہے؛
استثنا میں، وہ اپنے بھائیوں میں سے نبی ہے؛
یشوع میں، وہ خداوند کے لشکر کا کپتان ہے؛
قضاۃ میں، وہ وہ پتھر ہے جو اپنے دشمنوں کے سر کو کچل دیتا ہے؛

رُوت میں، وہ خاندانی نجات دہندہ ہے؛

سموئیل میں، وہ صندوق اور رحمت کا تخت ہے جس کے سامنے بت پرست دیوتا جھکتے ہیں؛ 1

سموئیل میں، وہ وہ بادشاہ ہے جسے نبیوں نے اعلان کیا اور تیل سے مسح کیا گیا؛ 2

سلاطین میں، وہ حقیقی ہیکل ہے جہاں لوگ ملتے ہیں؛ 1

سلاطین میں، وہ عظیم معجزہ کرنے والا ہے؛ 2

تواریخ میں، وہ آدم کی نسل سے ہے جو ہمیشہ کے لیے حکومت کرے گا؛ 1

تواریخ میں، وہ وہ بچہ بادشاہ ہے جو اپنے دشمنوں سے چھپایا اور محفوظ کیا گیا؛ 2

عزرا میں، وہ وہ معلم ہے جو موسیٰ کی شریعت میں ماہر ہے؛

نحمیاہ میں، وہ وہ ہے جو ہمارے ساتھ مہربانی سے یاد رکھتا ہے؛

ایستر میں، وہ خدا بادشاہ کے ہاتھ میں رحمت کا سنہری عصا ہے؛

ایوب میں، وہ وہ ثالث ہے جو خدا اور انسان کے درمیان ہے؛

زبور میں، وہ وہ پتھر ہے جسے بنانے والوں نے رد کیا؛

امثال میں، وہ مناسب طور پر بولا گیا لفظ ہے؛

واعظ میں، وہ وہ ہے جو زندگی کو معنی دیتا ہے؛

غزل الغزلات میں، وہ عاشق اور ہمارا پیارا ہے؛

یشعیاہ میں، وہ کنواری کا بیٹا ہے؛

یرمیاہ میں، وہ زندہ پانی کا سرچشمہ ہے؛

نوحہ میں، وہ وہ امید ہے جس کی رحمتیں ہر صبح نئی ہوتی ہیں؛

حزقی ایل میں، وہ وہ ہے جو سوکھی ہڈیوں کو زندگی دیتا ہے؛

دانی ایل میں، وہ ابنِ آدم ہے جو آسمان کے بادلوں میں آتا ہے؛

ہوسیع میں، وہ وفادار شوہر ہے جو بے وفا بیوی کو واپس خریدتا ہے؛

یوئیل میں، وہ وہ ہے جو خداوند کی روح کو تمام لوگوں پر انڈیلتا ہے؛

عاموس میں، وہ خدا کا شاقول ہے، جو سیدھا اور ٹیڑھا واضح کرتا ہے؛

عوبدیاہ میں، وہ صیون پہاڑ پر نجات دہندہ ہے؛

یونس میں، وہ وہ نشان ہے، جو تین دن اور تین رات زمین کے قلب میں رہتا ہے؛

میکاہ میں، وہ وہ امن ہے جو تمام قوموں کو اپنی تلواریں ہل کے پھالوں میں بدلنے پر مجبور کرتا ہے؛

ناحوم میں، وہ خدا کی پناہ ہے؛

حبقوق میں، وہ وہ صالح ہے جو ایمان سے جیتا ہے؛
صفنیاہ میں، وہ وہ ہے جو یہوداہ کی قسمت بحال کرے گا؛
حجی میں، وہ تمام قوموں کا مطلوب ہے؛
زکریاہ میں، وہ زخمی چرواہا ہے؛ اور
ملاکی میں، وہ راستبازی کا سورج ہے، جو اپنے پروں میں شفا لے کر طلوع ہوتا ہے۔

:یہ پرانے عہدنامے کی 39 کتابیں ہیں۔ یہ صرف ایک جھلک ہے؛ وہ اس سے کہیں زیادہ ہے

ہابیل کی قربانی کی طرح، وہ خدا کو پسندیدہ قربانی ہے۔
نوح کی کشتی کی طرح، وہ خدا کے غضب سے پناہ ہے۔
موسیٰ کے عصا کی طرح، وہ وہ ہے جو ناممکن حالات میں ہمارے لیے راستہ بناتا ہے۔
من کی طرح، وہ ہمارا آسمان سے کھانا ہے۔
یشوع کے پتھروں کے ڈھیر کی طرح، وہ وفادار گواہ ہے۔
شمگار کے ہل کے ڈنڈے کی طرح، وہ یقینی موت کے خلاف ہماری فتح ہے۔

خواتین و حضرات، فہرست جاری رہتی ہے۔ پرانا عہدنامہ کئی جگہوں پر اس کی موت اور قیامت کی پیشگوئی کرتا ہے۔ ایک واضح مثال یشعیاہ، باب 52 میں ہے۔
جیسا کہ ہم نے اس کلاس میں آپ کو بتایا، بابوں کی تقسیم انسانوں نے کی، اور یشعیاہ 52 اس کی ایک عظیم مثال ہے کیونکہ یشعیاہ 52 آیت 13 سے شروع ہوتا ہے۔ آیئے اب اس طاقتور باب کو پڑھیں، جو یسوع مسیح کے بارے میں بات کرتا ہے۔

یشعیاہ 52:13

دیکھ، میرا خادم حکمت سے کام کرے گا؛ وہ اٹھایا جائے گا اور بلند کیا جائے گا اور بہت سرفراز ہوگا۔ [یہ کون ہے؟ وہ مسیحا کے بارے میں بات کر رہا ہے۔] جیسے کہ بہت سے لوگ اس سے دہشت زدہ ہوئے تھے—اس کی شکل اتنی بگڑی ہوئی تھی کہ کسی انسان سے زیادہ اور اس کی صورت انسانی شکل سے زیادہ مسخ ہو گئی تھی [کیونکہ اسے فوجیوں نے بہت بری طرح مارا تھا]—تو وہ بہت سی قوموں پر چھڑکاؤ کرے گا، اور بادشاہ اس کی وجہ سے اپنے منہ بند کر لیں گے۔ کیونکہ جو انہیں نہیں بتایا گیا وہ دیکھیں گے، اور جو انہوں نے نہیں سنا وہ سمجھیں گے۔

اب، باب 53 شروع ہوتا ہے، لیکن یہاں باب کی تقسیم نہیں ہونی چاہیے کیونکہ ہم مسیحا کے بارے میں بات جاری رکھے ہوئے ہیں۔

یشعیاہ 53:1-12

ہمارے پیغام پر کس نے یقین کیا؟ اور خداوند کی قدرت کس پر ظاہر ہوئی؟ وہ اس کے سامنے ایک نازک پودے کی مانند، خشک زمین سے نکلنے والی جڑ کی مانند بڑھا۔ اس میں کوئی خوبصورتی یا عظمت نہ تھی کہ ہم اس کی طرف متوجہ ہوں، اس کی شکل میں کوئی ایسی چیز نہ تھی کہ ہم اسے پسند کریں۔

[یسوع مسیح ایک عام انسان تھا جیسے آپ اور میں۔ وہ مسیحا اس لیے نہیں تھا کہ وہ بہت شاندار دکھائی دیتا تھا۔]

وہ انسانوں سے حقیر اور مسترد کیا گیا، ایک دکھی انسان اور رنج سے واقف۔ جیسے وہ جس سے لوگ اپنا منہ چھپاتے ہیں، وہ حقیر تھا اور ہم نے اسے عزت نہ دی۔ یقیناً اس نے ہماری کمزوریوں کو اٹھایا اور ہمارے دکھوں کو برداشت کیا، پھر بھی ہم نے اسے خدا سے مارا ہوا، اس کے ہاتھوں زخمی اور مصیبت زدہ سمجھا۔ لیکن وہ ہمارے گناہوں کے لیے چھیدا گیا، ہماری بدکاریوں کے لیے کچلا گیا، وہ سزا جو ہمیں امن دیتی تھی اس پر پڑی۔ اس کے زخموں سے ہم شفا پاتے ہیں۔

[دیکھیں، خواتین وحضرات، وہ نائب تھا۔ کسی کو مرنا تھا، اور وہ وہی تھا۔ شکر ہے کہ خدا اس کی موت کو ہماری زندگی کے لیے نائب قربانی کے طور پر قبول کرتا ہے۔]

ہم سب، بھیڑوں کی مانند، بھٹک گئے، ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ پر چلا گیا؛ اور خداوند نے ہم سب کی بدکاری اس پر ڈال دی۔ وہ ستایا گیا اور مصیبت میں رہا، پھر بھی اس نے اپنا منہ نہ کھولا۔ وہ ایک برہ کی مانند ذبح کے لیے لے جایا گیا، اور جیسے بھیڑ کترنے والوں کے سامنے خاموش رہتی ہے، ویسے ہی اس نے اپنا منہ نہ کھولا۔ ظلم اور فیصلے سے وہ لے جایا گیا۔ اور اس کی نسل کے بارے میں کون بول سکتا ہے؟ کیونکہ وہ زندوں کی سرزمین سے کاٹ دیا گیا [اس کے کوئی بچے نہ تھے، کیونکہ وہ مار دیا گیا]؛ میری قوم کے گناہوں کی وجہ سے وہ مارا گیا۔ اسے بدکاروں کے ساتھ قبر دی گئی، اور اس کی موت میں دولتمندوں کے ساتھ،

[کیونکہ وہ مار دیا گیا۔ "اور یہاں کہتا ہے کہ اسے قبر دی گئی اور وہ مر گیا۔ یہ مسیح کی موت کی پیشگوئی ہے۔ ..."]

حالانکہ اس نے کوئی ظلم نہ کیا، نہ اس کے منہ میں کوئی دھوکہ تھا۔ پھر بھی یہ خداوند کی مرضی تھی کہ اسے کچلے اور اسے دکھ دے، اور اگرچہ خداوند اس کی جان کو گناہ کی قربانی بناتا ہے [دیکھیں، وہ ہمارے لیے قربانی تھا]، وہ اپنی نسل کو دیکھے گا اور اپنے دن لمبے کرے گا، اور خداوند کی مرضی اس کے ہاتھ میں کامیاب ہوگی۔ اس کی جان کے دکھ کے بعد، وہ زندگی کی روشنی دیکھے گا اور مطمئن ہوگا [آمین۔ یہ حصہ—وہ اپنی نسل کو دیکھے گا، خداوند کی مرضی اس کے ہاتھ میں کامیاب ہوگی، وہ روشنی دیکھے گا—ظاہر ہے کہ اس کی قیامت کے بعد کی بات کر رہا ہے]؛ اس کے علم سے میرا صالح خادم بہتوں کو راستباز بنائے گا، اور وہ ان کی بدکاریاں برداشت کرے گا۔

اس لیے میں اسے بڑوں میں حصہ دوں گا [کلامِ خدا کہتا ہے کہ اسے ہر نام سے بلند نام دیا گیا]، اور وہ طاقتوروں کے ساتھ غنیمت تقسیم کرے گا، کیونکہ اس نے اپنی جان موت تک نچھاور کی، اور گنہگاروں کے ساتھ گنا گیا۔ کیونکہ اس نے بہتوں کے گناہ اٹھائے، اور گنہگاروں کے لیے شفاعت کی۔

یہ بالکل واضح ہے کہ مسیح کا دکھ، مسیح کی موت، اور مسیح کی قیامت سب یہاں یشعیاہ 53 میں موجود ہیں۔ خواتین وحضرات، یہ صرف ایک مثال ہے جو دکھاتی ہے کہ مسیح ہمارا نجات دہندہ ہے؛ وہ کلامِ خدا کا عظیم موضوع ہے، اور یقیناً پرانے عہدنامے کا وہ عظیم موضوع ہے جو اس کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ اتنا شاندار ہے کہ ہمارے پاس ایک آسمانی باپ ہے جو اپنے کلام کی عزت کرتا ہے: گناہ کی مزدوری موت ہے، لیکن اپنی رحمت کے ذریعے ایک نائب قربانی کو اس موت کی ادائیگی کی اجازت دیتا ہے تاکہ آپ اور میں ہمیشہ کی زندگی پا سکیں۔ آیئے ہم خدا کی اس پیشکش کو رد نہ کریں، بلکہ خداوند یسوع مسیح کے پاس آئیں اور ہمیشہ کی زندگی حاصل کریں۔ آپ یقین کر سکتے ہیں کہ یہ ایک خوشی ہوگی۔ خدا آپ کو برکت دے۔

براہ کرم اپنی بائبل میں عبرانیوں، باب 2 کی طرف رجوع کریں۔ میں نہیں جانتا کہ آپ کا کیا حال ہے، لیکن میں حیرت زدہ ہوں، اور میرا دل افسوس کے ساتھ نہیں بلکہ شکر گزاری کے ساتھ اپنے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح اور اس نے ہمارے لیے جو کچھ کیا اس کے لیے لبریز ہے۔ اب ہم کلامِ خدا میں دیکھیں گے کہ اسے کامل قربانی بننے کے لیے کیا اہل بناتا تھا؟ اس کی کیا اہلیتیں تھیں؟ ہم

پرانے عہدنامے کے اپنے فہم سے کچھ چیزیں جانتے ہیں۔ ایک یہ کہ اسے ریوڑ میں سے ہونا تھا، اور دوسرا یہ کہ اسے بے عیب ہونا تھا۔ اگر آپ پرانے عہدنامے کو پڑھیں اور قربانیوں کے قوانین کا مطالعہ کریں، تو آپ جانتے ہوں گے کہ یہ دو اہلیتیں ضروری تھیں۔ جب بنی اسرائیل سے کہا گیا کہ وہ اپنے گناہوں کی جزوی کفارہ کے طور پر خیمہ یا ہیکل میں قربانیاں لائیں، تو یہ دو چیزیں بہت اہم تھیں۔ انہیں ریوڑ میں سے لانا تھا اور قربانی کے لیے ایسی چیزیں لانی تھیں جو بے عیب ہوں۔ اور ہم اپنے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے بارے میں یہی چیزیں دیکھیں گے۔

عبرانیوں 2:17-18

اسی وجہ سے اسے ہر طرح سے اپنے بھائیوں کی مانند ہونا تھا، تاکہ وہ خدا کی خدمت میں رحمدل اور وفادار اعلیٰ کاہن بنے، اور تاکہ وہ لوگوں کے گناہوں کا کفارہ دے۔ کیونکہ اس نے خود آزمائش میں دکھ اٹھایا، وہ ان کی بھی مدد کر سکتا ہے جو آزمائش میں ہیں۔

اور یہ کون ہیں، خواتین و حضرات، سوائے آپ اور میرے؟ کیونکہ اس نے وہی آزمائشیں برداشت کیں جو ہم برداشت کرتے ہیں اور پھر بھی ان پر فتح پائی – وہ ہمارے لیے کامل کفارہ اور کامل قربانی کے طور پر کھڑا ہو سکتا تھا۔ وہ ایک انسان تھا، ہماری طرح آزمایا گیا؛ وہ ہمارا بھائی تھا، بالکل ہم جیسا بنایا گیا۔

تیمتھیس 1 2:5

کیونکہ ایک خدا ہے اور خدا اور انسانوں کے درمیان ایک ثالث ہے، وہ انسان، مسیح یسوع، جس نے اپنے آپ کو سب کے لیے فدیہ کے طور پر دیا – یہ گواہی اپنے مقررہ وقت پر دی گئی۔

وہ ہمارا ثالث ہے اور وہ ایک انسان ہے، ہمارا بھائی، ہمارے ریوڑ میں سے ایک۔ وہ ہمارا عظیم نمونہ ہے۔

عبرانیوں 5:7

یسوع کی زمین پر زندگی کے دنوں میں، اس نے بلند آواز سے چیخ کر اور آنسوؤں کے ساتھ دعائیں اور التجائیں اس کے حضور پیش کیں جو اسے موت سے بچا سکتا تھا، اور اس کی عاجزانہ فرمانبرداری کی وجہ سے اس کی سنی گئی۔

خدا یسوع مسیح کو اس کی انسانی مصیبت سے-اس موت سے جو اسے سہنا تھی، ایک لمحے میں بچا سکتا تھا۔ لیکن اس نے ایسا نہ کیا۔ اس نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دینے کا انتخاب کیا، اور اس کے اکلوتے بیٹے نے خدا کی اطاعت کرنے کا انتخاب کیا، حتیٰ کہ موت تک اطاعت کی۔ اس نے اس کے حضور چیخ کر کہا جو اسے بچا سکتا تھا۔ اگر وہ ایک انسان نہ ہوتا، ہم جیسے جذبات کے بغیر، ہم جیسے اضطراب کے بغیر، آنے والی چیزوں کی توقع کے بغیر، وہ چیخ نہ اٹھتا؛ لیکن وہ چیخا۔ افسوس کے ساتھ، وہ ہمارا بھائی تھا، ہمارا ثالث۔ وہ ہم جیسے ہر چیز میں آزمایا گیا۔

انجیل یوحنا، باب 17 دیکھیں۔ یہ خداوند یسوع مسیح کی اپنے شاگردوں اور رسولوں کے ساتھ آخری رات کا واقعہ ہے، اور در حقیقت وہ رات ہے جب اسے باغِ جتسمنی سے گرفتار کیا گیا۔ یہ واقعہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ باغ میں ہے۔ وہ جانتا تھا کہ اس کا وقت آگیا ہے، وہ جانتا تھا کہ یہ اس کے آخری دن ہیں، اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اس کے سامنے کتنی خوفناک اور ہولناک موت ہے۔

یوحنا 17:1-3
اس نے آسمان کی طرف دیکھا اور دعا کی، "اے باپ، وقت آگیا ہے۔ اپنے بیٹے کو جلال دے، تاکہ تیرا بیٹا تجھے جلال دے۔ کیونکہ تو نے اسے تمام لوگوں پر اختیار دیا تاکہ وہ ان سب کو جو تو نے اسے دیے ہیں ابدی زندگی دے۔ اور ابدی زندگی یہ ہے: کہ وہ تجھے، جو واحد سچا خدا ہے، اور یسوع مسیح کو، جسے تو نے بھیجا، جانیں۔"

یسوع مسیح کو واحد سچے خدا نے بھیجا، اور اس نے یہاں باغ میں دعا کی، "وقت آگیا ہے۔ اے باپ، اپنے بیٹے کو جلال دے۔"

تو، یسوع کو ریوڑ میں سے ایک ہونا تھا، اور اسے بے عیب بھی ہونا تھا۔ اس کا خداوند یسوع مسیح کے حوالے سے کیا مطلب ہے؟ اس کا مطلب ہے کہ اس کی کوئی گنہگار فطرت نہ تھی، اور اس کی کچھ وضاحت درکار ہے۔ حیاتیاتی اور روحانی طور پر، ہم جانتے ہیں کہ گناہ ایک انسان سے دوسرے انسان تک مردانہ نسل کے ذریعے منتقل ہوتا ہے، نہ کہ عورت کے انڈے کے ذریعے، جب یہ دونوں حمل کے وقت مل کر بنتے ہیں۔ تو، گناہ مردانہ نسل کے ذریعے منتقل ہوتا ہے، اور یسوع خدا سے پیدا ہوا تھا۔ نطفہ مریم کے رحم میں بنایا گیا۔ نطفہ اور اس کے انڈے کا حصہ مل کر خداوند یسوع مسیح کو پیدا کیا۔ اس لیے، وہ اس گنہگار فطرت کے بغیر پیدا ہوا جو آپ اور میں نے آدم سے ورثے میں پائی ہے۔

کلامِ خدا یسوع کو دوسرا آدم کہتا ہے، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ دونوں ایک جیسے حالات سے شروع ہوئے: دونوں انسان، دونوں بغیر گنہگار فطرت کے، اور پھر بھی دونوں کے سامنے انتخاب تھے۔ کیا میں اطاعت کروں، یا نافرمانی کروں؟ آپ ان آیات سے دیکھتے ہیں کہ یسوع مسیح واقعی ایک انسان تھا، ریوڑ میں سے ایک۔

اب اپنی بائبل میں لوقا، باب 1 کی طرف رجوع کریں۔ قربانیوں کے بارے میں دوسرا نکتہ یہ ہے کہ ان کا بے داغ یا بے عیب، مکمل طور پر بے نقص ہونا ضروری تھا۔ ہم یہاں یسوع مسیح کی پیدائش کا واقعہ دیکھیں گے۔

لوقا 1:26-33

چھٹے مہینے میں [یعنی الزبتھ کے حمل کے]، خدا نے فرشتہ جبرائیل کو گلیل کے ایک شہر ناصرہ میں ایک کنواری کے پاس بھیجا جو داؤد کی نسل سے یوسف نامی ایک شخص سے منگنی شدہ تھی۔ اس کنواری کا نام مریم تھا۔ فرشتہ اس کے پاس گیا اور کہا، "سلام، اے تو جو بہت زیادہ فیض یافتہ ہے۔ خداوند تیرے ساتھ ہے۔" مریم اس کے الفاظ سے بہت پریشان ہوئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔ لیکن فرشتے نے اس سے کہا، "مت ڈر، مریم، کیونکہ تو نے خدا کے حضور فیض پایا ہے۔ تو حاملہ ہو گی اور ایک بیٹے کو جنم دے گی، اور تو اس کا نام یسوع رکھنا۔ وہ عظیم ہو گا اور بلند مرتبہ کا بیٹا کہلائے گا۔ خداوند تیرا خدا اسے اس کے باپ داؤد کا تخت دے گا، اور وہ یعقوب کے گھر پر ہمیشہ بادشاہت کرے گا؛ اور اس کی بادشاہی کا کبھی خاتمہ نہ ہو گا۔"

یہ کتنا پرجوش پیغام ہے! یہی وہ چیز تھی جس کا انسانیت صدیوں سے انتظار کر رہی تھی، اور پھر بھی مریم اس پیغام سے پریشان ہوئی، افسوس کے ساتھ۔ ایک اہم سوال یہ ہے کہ مریم اس پیغام سے کیوں پریشان ہوئی؟ مجھے یقین ہے کہ محض یہ حقیقت کہ اسے مسیحا کی ماں کے طور پر منتخب کیا گیا تھا، کسی کو تھوڑا سا چونکا دیتی۔ لیکن اس سے بھی بڑی بات یہ تھی کہ مریم کی ابھی شادی نہیں ہوئی تھی؛ وہ ایک نوعمر تھی اور کنواری تھی!

لوقا 1:34

"مریم نے فرشتے سے کہا، "یہ کیسے ہوگا، کیونکہ میں کنواری ہوں؟

اس نے یہ سوال اس لیے پوچھا کیونکہ یسوع مسیح کا کنواری سے پیدائش ہونا پرانے عہدنامے کی پیشگوئیوں میں بہت چھپا ہوا تھا۔ کنگ جیمز ترجمے میں، آیت 34 کچھ مختلف ہے: "یہ کیسے ہوگا، کیونکہ میں کسی مرد کو نہیں جانتی؟" مریم کی شادی نہیں ہوئی تھی، اس نے کسی مرد کے ساتھ جنسی تعلقات نہیں رکھے تھے؛ تو یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟ پرانے عہدنامے کی پیشگوئیوں سے یہ سمجھا نہیں گیا تھا کہ کنواری سے پیدائش ہوگی۔ وہ توقع کرتے تھے کہ یسوع آئے گا اور داؤد کے گھر سے پیدا ہوگا، لیکن یقیناً کنواری سے نہیں۔

آپ سوچ رہے ہوں گے، کیا یشعیاہ، باب 7 میں ایک پیشگوئی نہیں ہے کہ ایک کنواری حاملہ ہوگی؟ جی ہاں، بالکل ہے، اور میں آپ کو حوصلہ دیتا ہوں کہ آپ اس پیشگوئی کو پڑھیں اور اس کے سیاق و سباق کو غور سے دیکھیں۔ اسرائیل جنگ میں تھا، اور جب یشعیاہ نے وہ پیشگوئی دی، اس فوری لمحے میں لوگ اپنی لڑائی کے بارے میں ایک نشان کی توقع کر رہے تھے۔ اس پیشگوئی یا اس کے سیاق و سباق میں کچھ بھی نہیں لکھا جو اسے مسیحا سے جوڑے۔ تو، کنواری سے پیدائش ایک بڑا حیران کن واقعہ تھا، اور یقیناً اس لمحے میں مریم کے لیے یہ ایک حیرت تھی۔

لوقا 1:34-37

مریم نے فرشتے سے کہا، "یہ کیسے ہوگا، کیونکہ میں کنواری ہوں؟" فرشتے نے جواب دیا، "روح القدس تجھ پر نازل ہوگا، اور بلند مرتبہ کی قدرت تجھ پر سایہ کرے گی۔ تو جو مقدس وجود پیدا ہوگا وہ خدا کا بیٹا کہلائے گا۔ یہاں تک کہ تیری رشتہ دار الزبتھ، جو بڑھاپے میں ہے، وہ بھی حاملہ ہے، اور وہ جو بانجھ کہلاتی تھی اب چھٹے مہینے میں ہے۔ کیونکہ خدا کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔"

یہ کتنا عظیم اعلان ہے، اور انسانیت کے لیے کتنا عظیم لمحہ ہے! سینکڑوں اور سینکڑوں سالوں تک انسان گناہوں اور خطاؤں میں مردہ تھا، اور اس اعلان کے ساتھ ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کی قریب الوقوع پیدائش کی امید آئی، اور پھر اس کی اس کام کو پورا کرنے کی امید جو اسے ہماری کامل قربانی بننے کے لیے کرنا تھا۔

ایک اور چیز جو یسوع کو ہماری قربانی کے طور پر سمجھنے کے لیے بہت اہم ہے اور جو پرانے عہد نامے کی قربانیوں سے مختلف ہے، وہ یہ ہے کہ اسے قتل نہیں کیا گیا۔ اس نے اپنی جان خود دی؛ اس نے اپنی زندگی نچھاور کی۔ پرانے عہد نامے میں، جب وہ جانوروں کو ہیکل میں قربانی کے لیے لاتے تھے، انہیں قتل کیا جاتا تھا۔

متی 27:45-50 (یسوع صلیب پر لٹک رہا ہے)

چھٹے گھنٹے سے نویں گھنٹے تک ساری زمین پر اندھیرا چھا گیا۔ نویں گھنٹے کے قریب یسوع نے بلند آواز سے چیخ کر کہا، "ایلی، ایلی، لمّا سبکتھنی؟" -یعنی، "میرے خدا، میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟" جب وہاں کھڑے کچھ لوگوں نے یہ سنا، تو انہوں نے کہا، "وہ ایلیاہ کو پکار رہا ہے۔" فوراً ان میں سے ایک نے دوڑ کر ایک سپنج لیا اور اسے شراب اور سرکے سے بھر دیا، اسے ایک چھڑی پر رکھا، اور یسوع کو پینے کے لیے پیش "کیا۔ باقیوں نے کہا، "اب اسے تنہا چھوڑ دو۔ دیکھتے ہیں کہ آیا ایلیاہ اسے بچانے آتا ہے۔

[:اور یہ ہے]

اور جب یسوع نے دوبارہ بلند آواز سے چیخ کر، اپنی روح چھوڑ دی۔

اس نے انتخاب کیا۔ اس نے اپنی جان اس وقت دی جب وہ جانتا تھا، وہ جانتا تھا کہ اس کا کام -اس کا مشن- مکمل طور پر پورا ہو چکا ہے۔ لوقا 23 صلیب پر چڑھائے جانے کا وہی واقعہ ہے اور یہ اسی سچائی کی بازگشت کرتا ہے۔

لوقا 23:46

یسوع نے بلند آواز سے پکار کر کہا، "اے باپ، میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔" یہ کہہ کر اس نے اپنی آخری سانس لی۔

خداوند یسوع مسیح نے آپ اور میرے لیے -ہر اس شخص کے لیے جو اس کے نام کو پکارے- اپنی جان نچھاور کی، افسوس کے ساتھ۔ اسے قتل نہیں کیا گیا، جیسا کہ پرانے عہد نامے کی قربانیوں کو کیا جاتا تھا۔ اس نے اپنی زندگی دی؛ آخری لمحے تک، وہ خدا کی اطاعت کرنے اور اسے پورا کرنے کے لیے انتخاب کرتا رہا جو خدا نے اسے بھیجا تھا پورا کرنے کے لیے۔

خواتین وحضرات، اگر یسوع مسیح زمین میں رہتا، تو اس کی قربانی کا بہت کم مطلب ہوتا۔ لیکن لوقا 24:6 میں، ہم ہر زمانے کے تمام انسانوں کے لیے کہے گئے عظیم الفاظ پڑھتے ہیں:

لوقا 24:5 (حصہ دوّم)-6 (حصہ اوّل)

"تم زندہ کو مردوں میں کیوں ڈھونڈتے ہو؟ وہ یہاں نہیں ہے؛ وہ جی اٹھا ہے!"

خدا نے ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کو مرے ہوؤں میں سے اٹھایا۔ اور ابھی، وہ کہاں ہے؟ وہ آسمان پر ہے۔ اعمال، باب 1 میں، یسوع کھڑا تھا، اپنے رسولوں کو کچھ آخری الفاظ دے رہا تھا:

اعمال 1:9-11

یہ کہنے کے بعد، وہ ان کی آنکھوں کے سامنے اٹھایا گیا، اور ایک بادل نے اسے ان کی نظروں سے چھپا لیا۔ وہ آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے جب وہ جا رہا تھا، کہ اچانک دو آدمی سفید پوشاک میں ان کے پاس کھڑے ہوئے۔ انہوں نے کہا، "اے گلیل کے لوگو، تم آسمان کی طرف کیوں دیکھتے ہو؟ یہ وہی یسوع، جو تم سے آسمان پر اٹھایا گیا ہے، اسی طرح واپس آئے گا جس طرح تم نے اسے آسمان جاتے دیکھا۔"

یسوع مسیح مرے ہوؤں میں سے اٹھایا گیا، وہ آسمانوں پر چڑھ گیا، اور وہ واپس آئے گا۔

ہم اس کلاس کے سیشن کو 1 کرنتھیوں، باب 15 میں ختم کریں گے:

1 کرنتھیوں 15:20-23

لیکن مسیح واقعی مرے ہوؤں میں سے جی اٹھا ہے، وہ پہلا پھل ہے ان کا جو سو گئے ہیں۔ کیونکہ جیسے موت ایک انسان کے ذریعے آئی [اور ہم نے اس کے بارے میں سب کچھ پڑھا ہے]، اسی طرح مرے ہوؤں کی قیامت بھی ایک انسان کے ذریعے آتی ہے۔ کیونکہ جیسے آدم میں سب مرتے ہیں، تو مسیح میں سب زندہ کیے جائیں گے۔ لیکن ہر ایک اپنی اپنی باری سے: مسیح، پہلا پھل؛ پھر، جب وہ آئے گا، وہ جو اس کے ہیں۔

میرا آپ سے ایک سوال ہے: کیا آپ اس کے ہیں؟ اگر آپ ہیں، اور آپ جانتے ہیں کہ آپ ہیں، تو خدا کی ستائش ہو، اور میں آپ کی زندگی کے لیے خدا کا شکر ادا کرتا ہوں! اگر آپ نہیں ہیں، یا آپ نہیں جانتے کہ آپ نہیں ہیں، تو اگلے سیشن میں ہم آپ کو سکھائیں گے کہ آپ کیسے جان سکتے ہیں کہ آپ جانتے ہیں کہ آپ اس کے ہیں۔

خدا آپ کو برکت دے۔